سوال

(318) اپنی بیوی کو اس شرط پر طلاق دینا کہ بکر کے ساتھ نکاح نہ کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی بیوی کو اس شرط پر طلاق دی کہ بکر کے ساتھ نکاح نہ کرے۔ کیا عورت مذکورہ اس شرط کی پابند ہے۔؟ اگر وہ بعد عدت بکر سے نکاح کرلے تو کیا یہ نکاح ناجائز ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدت گزارنے کے بعد عورت کو اختیار ہے کہ کسی سے نکاح کرلے۔ طلاق میں اس کو کچھ دخل نہیں۔ اس لئے بوقت طلاق ایسی شرط لگانا حدیث بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ماتحت لغو ہے۔ اگر اس نے بکر سے نکاح کرلیا ہے۔ تو یہ نکاح جائز ہے۔ اگر عورت نے اس شرط کو منظور کرلیا تھا تو وعدہ خلافی کے باعث گناہ گار ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص317

محدث فتویٰ